سوال

ی مانع پیش آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ی شخص حج یا عمرہ کی نیت سے تلبیہ کہتے ہوئے میقات سے آگے بڑھ جاتا ہے اور کوئی شرط نہیں لگاتا۔ اس کے بعد اسے کوئی مانع پیش آجاتا ہے جو اسے نسک (حج یا عمرہ) کی ادائیگی سے روک دیتا ہے تو ایسی صورت میں اسے کیا کرنا ہوگا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

مر کہا جاتا ہے، یعنی جس کو راستہ میں کوئی رکاوٹ پیش آگئی ہو، اسے چاہیۓ کہ صبر کرے، شاید کہ رکاوٹ دور ہو جائے اور وہ اپنا نسک پورا کر سکے، وگرنہ وہ محصر ہوگا۔ اور اس کا حکم یہ ہے کہ جس جگہ مانع پیش آیا ہے وہیں قربانی کرے گا اور بال کٹوا کر حلال ہو جائے گا۔ چاہے مانع کوئی دشمن ہو یا کوئی اور سبب او

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 14

محدث فتویٰ